فون نمبر ۴۹

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم : جمعرات

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۹ رمضان ۱۳۸۹ھ ۔ ۲۰ نبوت ۱۳۴۸ ہش ۔ ۲۰ نومبر ۱۹۶۹ء	نمبر ۲۶۹

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

مومن کا کام یہ ہے کہ وہ ہمیشہ دعائیں لگا رہے

ایسے استقلال اور صبر کے ساتھ دعا کرو کہ اس کو کمال کے درجہ تک پہنچا دو

"یاد رکھو دعا جیسی کوئی چیز نہیں ہے اِس لئے مومن کا کام ہے کہ ہمیشہ دعا میں لگا رہے اور اس استقلال اور صبر کے ساتھ دعا کرے کہ اس کو کمال کے درجہ تک پہنچا دے۔ اپنی طرف سے کوئی کمی اور دقیقہ فروگزاشت نہ کرے اور اس بات کی بھی پرواہ نہ کرے کہ اس کا نتیجہ کیا ہوگا بلکہ ؎

گر نباشد بدوست راہ بردن
شرطِ عشق است در طلب مُردن

جب انسان اس حد تک دعا کو پہنچاتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس دعا کا جواب دیتا ہے جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہے ادعونی استجب لکم یعنی تم مجھے پکارو مَیں تمہیں جواب دوں گا اور تمہاری دعا قبول کروں گا۔ حقیقت میں دعا کرنا بڑا ہی مُشکل ہے۔ جب تک انسان پورے صدق و وفا کیساتھ اور صبر اور استقلال سے دعا میں لگا نہ رہے تو کچھ فائدہ نہیں ہوتا بہت سے لوگ اس قسم کے ہوتے ہیں جو دعا کرتے ہیں مگر بڑی بیدلی اور عجلت سے چاہتے ہیں کہ ایک ہی دن میں ان کی دعا مثمر بثمرات ہو جاوے حالانکہ یہ امر سُنّت اللہ کے خلاف ہے۔ اس نے ہر کام کے لئے اوقات مقرر فرمائے ہیں اور جس قدر کام دُنیا میں ہو رہے ہیں وہ تدریجی ہیں۔ اگرچہ وہ قادر ہے کہ ایک طرفۃ العین میں جو چاہے کر دے۔ اور ایک کُن سے سب کچھ ہو جاتا ہے مگر دُنیا میں اس نے اپنا یہی قانون رکھا ہے اس لئے دعا کرتے وقت آدمی کو اس کے نتیجہ کے ظاہر ہونے کے لئے گھبرانا نہیں چاہیئے"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۶۰۵)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۹ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے حضور کی حرم محترم، حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و سلامتی کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

میری اہلیہ ایک عرصہ سے درد گردہ اور دوسرے عوارض سے بیمار چلی آرہی ہیں احباب جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درمندانہ درخواست ہے۔

(عبدالرحیم عارف مربی سلسلہ احمدیہ جھنگ)

زعماء انصار اللہ توجہ فرمائیں

مجلس انصار اللہ کا مالی سال ۳۰ فتح کو ختم ہو رہا ہے۔ چونکہ سال کے آخری ماہ کے آخر میں جماعتِ احمدیہ کا جلسہ سالانہ ہے اس لئے کارکنان کو جلسہ سے پہلے تک ہی کام کا موقع ہے۔ ہر مجلس کے زعیم کا فرض ہے کہ تمام بقایا داران سے اس عرصہ میں بقایاجات وصول کر کے مرکز میں بھجوا دیں اور کسی رُکن کو بقایا دار نہ رہنے دیں مستعدی سے کام لیجئے اور ہر بقایا دار کے پاس پہنچ کر وصولی کیجئے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

قائد مال
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

مبلّغینِ سلسلہ کے لئے دُعائیں کرنیکی خصوصی تحریک

(محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر)

رمضان کا بابرکت مہینہ شروع ہو چکا ہے اللہ تعالیٰ ان ایام میں اپنے بندوں کے بہت قریب ہوتا ہے اور خصوصیّت سے اُن کی دعائیں سُنتا ہے اِس لئے مَیں احباب سے یہ گزارش کرتا ہوں کہ وہ اپنی دعاؤں میں مبلّغینِ سلسلہ کو یاد رکھیں خواہ وہ بیرون پاکستان اپنے فرائض کی انجام دہی میں مصروف ہیں یا اندرونِ پاکستان کام کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اُن کی تھوڑی سی کوشش کے بھی بہت عظیم نتائج پیدا فرمائے نیز اُن کی غیر حاضری میں اُن کے اہل و عیال کا بھی حافظ و ناصر ہو اور اُنہیں بخیر و عافیت رکھے۔

اسی طرح وہ کارکنان جو مرکز میں خدمتِ سلسلہ میں مصروف ہیں اُنہیں بھی نہایت احسن طریق پر خدمت بجا لانے کی توفیق ملے۔ اللہ تعالیٰ اُن کے کاموں میں برکت ڈالے اور ہم سب کی کوششوں سے اسلام کی فتح مندی کے ایام قریب سے قریب تر آجائیں اور ہم اپنی آنکھوں سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لائے ہوئے دینِ اسلام کی سربلندی اِسی دُنیا میں دیکھ لیں۔

خاکسار مرزا مبارک احمد

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۰ نبوت ۱۳۴۸ ہش

لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"اصل بات یہ ہے کہ رزق دو قسم کے ہوتے ہیں ایک ابتلا کے طور پر دوسرے اصطفا کے طور پر۔ رزق ابتلا کے طور پر تو وہ رزق ہے جس کو اللہ سے کوئی واسطہ نہیں رہتا بلکہ یہ رزق انسان کو خدا سے دُور ڈالتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اسی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ کرکے فرمایا ہے لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ۔ تمہارے مال تم کو ہلاک نہ کر دیں۔ اور رزق اصطفا کے طور پر وہ ہوتا ہے جو خدا کے لئے ہو۔ ایسے لوگوں کا متولّی خدا ہو جاتا ہے۔ اور جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے وہ اس کو خدا ہی کا سمجھتے ہیں اور اپنے عمل سے ثابت کر دکھاتے ہیں صحابہؓ کی حالت دیکھو! جب امتحان کا وقت آیا تو جو کچھ کسی کے پاس تھا اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دیا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ سب سے اوّل کمبل پہن کر آ گئے۔ پھر اُس کمبل کی جزا بھی اللہ تعالیٰ نے کیا دی کہ سب سے اوّل خلیفہ وہی ہوئے۔ غرض یہ ہے کہ اصلی خوبی، خیر اور رُوحانی لذّت سے بہرہ ور ہونے کے لئے وہی مال کام آ سکتا ہے جو خدا کی راہ میں خرچ کیا جائے۔"

(الحکم جلد ۳ ع۲۲ - پرچہ ۲۳ - جون ۱۸۹۹ء)

اس سے واضح ہوتا ہے کہ حقیقی مومن کی کمائی میں اور ایک دُنیادار کی کمائی میں کیا فرق ہے۔ آج دُنیا میں جو لہو و لعب کو فروغ ہو رہا ہے وہ دُنیاداروں کی کمائی کو ہو رہا ہے۔ دولت جو بڑی بڑی تجارتوں اور کارخانوں سے کمائی جاتی ہے وہ بھی دنیا کو زیادہ سے زیادہ سمیٹنے میں خرچ ہوتی ہے۔ ایک دنیادار آدمی کے پاس جب لاکھ دو لاکھ روپیہ ہو جاتا ہے تو وہ یہ نہیں سوچتا کہ یہ دولت اس کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے اور وہ اس کو اسلئے دی گئی ہے کہ وہ اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں بھی خرچ کرے۔ بیشک آج روپیہ کو روپیہ کماتا ہے اور ہر زمانہ میں تجارت وغیرہ کے لئے روپیہ کی ضرورت ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے اشارہ سے سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے دولتمندی کا کم سے کم معیار قائم کر دیا ہے۔ یہ معیار وہ نصاب ہے جب انسان پر زکوٰۃ فرض ہو جاتی ہے اور اس کو چالیسواں ہر سال نصاب کے لحاظ سے لازمی صدقہ ادا کرنا پڑتا ہے۔ زکوٰۃ کے علاوہ بھی ایک مومن اپنا مال فی سبیل اللہ خرچ کرنے کا متکلّف ہے۔ زکوٰۃ ایک اصولی چیز ہے جو شخص نصاب کے مطابق زکوٰۃ ادا کرتا ہے وہ اس کے مومن کہلانے کے لئے تو کافی ہے لیکن اسلام کا تقاضا یہ ہے کہ انسان اس حد تک اپنے آپکو

حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

آدابِ مجلس

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "لَا يُقِيْمَنَّ اَحَدُكُمْ رَجُلًا مِّنْ مَّجْلِسِهٖ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيْهِ وَلٰكِنْ تَوَسَّعُوْا وَتَفَسَّحُوْا" وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ اِذَا قَامَ لَهٗ رَجُلٌ مِّنْ مَّجْلِسِهٖ لَمْ يَجْلِسْ فِيْهِ۔

(بخاری کتاب الاستیذان باب اذا قیل لکم تفسحوا فی المجلس ص ۹۲۸ ج ۲ ۔ مسلم ج ۲)

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی کسی دوسرے کو اس کی جگہ سے اس غرض سے نہ اُٹھائے کہ تا وہ خود اس جگہ بیٹھے۔ وسعتِ قلبی سے کام لو اور کُھل کر بیٹھو۔ چنانچہ حضرت ابن عمرؓ کا طریق تھا کہ جب کوئی آدمی آپ کو جگہ دینے کے لئے اپنی جگہ سے اُٹھتا تو آپ اس کی جگہ پر نہ بیٹھتے۔

اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دے کہ اس کی فطرت میں سے غرور نفس اور خود بالکل مر جائے اور وہ سراسر اللہ تعالیٰ کے لئے ہو جائے۔ اس کی جو حرکت ہو وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہو۔ اس کا چلنا پھرنا۔ سونا جاگنا کھانا پینا۔ دوستی۔ محبت سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہو اور معرفت میں ایسے مقام پر پہنچ جائے کہ جہاں بقول سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرشتے اس سے مصافحہ اور معانقہ کریں یعنی جہاں تک خود فرشتے برضا الٰہی اللہ تعالیٰ کے فرمانبردار ہیں اور اپنے فرضِ منصبی سے انحراف نہیں کر سکتے۔ اسی طرح ایک خدا رسیدہ مومن بھی اللہ تعالیٰ کی رضا سے انحراف کرنے کے ناقابل ہو جائے اور زمین پر رہتے ہوئے آسمان کی خوبو اس میں پیدا ہو جائے اور اگرچہ وہ انسانوں کے درمیان دُنیا میں رہتا ہو مگر اس کی عادات آسمانی فرشتوں کی طرح بن جائیں اور وہ دنیا کے سامنے وہ نمونہ پیش کرے جو سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ نے آپ کی تربیت سے پیش کیا تھا۔ (باقی)

داخلہ ایم۔ ایس سی فزکس

انٹرویو بروز جمعہ بتاریخ ۲۱ نومبر ۱۹۶۹ء ہوگا

ایم۔ ایس سی فزکس میں داخلہ کے خواہشمند طلباء کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ان کا انٹرویو بروز جمعہ بتاریخ ۲۱ نومبر شعبہ فزکس (نیا کیمپس) میں دس بجے صبح ہوگا۔

طلباء وقت کی پابندی کو ملحوظ رکھتے ہوئے ضروری کاغذات کے ساتھ نئے کالج میں حاضر ہو جائیں۔

(پرنسپل)

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ
اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

سجود القرآن

ــــ از مکرم عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ مقیم اوکاڑہ ــــ

اللہ جل شانہ وعز اسمہ کے انسان پر اور کل مخلوقات پر بے شمار احسانات اور لاتعداد انعامات اور بے انتہا برکات ہیں انسان ضعیف البنیان ہر آن جب اپنے خالق و مالک کے جلال و عزت اس کی عظمت و شوکت اور اس کے بے پایاں تفضلات کو دیکھتا ہے اور دوسری طرف اپنی کم مائیگی کم علمی اور ناطاقتی و نالیاقتی کی طرف نگاہ دوڑاتا ہے۔ تو بے اختیار اس کی عبودیت تقاضا کرتی ہے کہ وہ اپنے خالق و محسن اور معبودِ حقیقی کے انعامات کو دیکھتے ہوئے اپنے شکر و امتنان کے جذبات سے لبریز ہو کر نہایت عاجزی، فروتنی و انکساری سے اپنا سر اس کے آستانہ پر جھکا دے۔ ظاہری علامت کے طور پر انسان کا اپنے خدا کی خاطر اپنا سر (عزت کا مقام) زمین پر رکھ دینا دراصل اپنے آپ کو خاک میں ملا دینا ہے۔ سجدہ کے معنی اطاعت و فرمانبرداری، ادائیگی فرض منصبی اور انتہائی قربانی پیش کرنے کے ہیں۔ جس طرح ایک بکرا ذبح ہونے کے لئے قصائی کے آگے اپنا سر رکھ دیتا ہے۔ اسی طرح انسان اپنے خدا تعالےٰ محسن حقیقی کے احسانات و تفضلات کو دیکھتے ہوئے اپنی عزت و وقار اور اپنی آبرو اور مال و دولت۔ عزیز و اقارب اپنے نفسانی جذبات اور فخر و مباہات اور ہر قسم کی حرص و خواہشات سے منقطع ہو کر خدا تعالےٰ کی خاطر ذبح ہونے کے لئے اپنا سر زمین پر رکھ دیتا ہے۔ گویا زمین پر اپنا سر رکھنا ہر قسم کی قربانی کرنے کا عہد و اقرار کی ظاہری علامت ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے حضور صرف جسمانی سجدہ ہی کافی نہیں۔ بلکہ حقیقی سجدہ یہ ہے کہ انسان کی روح بھی منکسر اور متواضع ہو کر خدا تعالےٰ کے حضور جھکی رہے۔ اور اسی کے احسانات کو یاد کر کے شکر و امتنان کے جذبات سے لبریز ہو کر اللہ تعالےٰ کے احکام اوامر و نواہی کی اطاعت اور ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار رہے۔

چنانچہ قرآن مجید کے پندرہ مقامات میں اس امر کے اظہار کے لئے سجدات مقرر کئے گئے ہیں۔ سجدات کی آیات قرآنیہ میں جہاں یہ ذکر ہو کہ خدا تعالےٰ کے بے انتہا احسانات و انعامات کی وجہ سے تمام مخلوقات جن و انس ملائکہ شجر و حجر خدا ہی کے آگے سر بسجود ہیں یعنی اپنے فرائض منصبی ادا کرتے ہوئے اس کے لئے فدا ہونے کو تیار ہیں۔ تو ایسے مقامات پر ہر قارئین قرآن پر واجب ہوتا ہے۔ کہ وہ اللہ تعالےٰ کے جلال و عظمت اس کے احسانات کے پیش نظر اپنی کمزوری ناطاقتی بے علمی کا اظہار کرتے ہوئے عاجزی، تضرع اور انکساری سے خدا کے لئے زمین پر سر بسجود ہو جائے۔ گویا اپنے آپ کو خاک میں ملا دے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں ؎

جو خاک میں ملے اسے ملتا ہے آشنا
اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

آداب سجود القرآن

سجدۂ قرآن مجید کے بارہ میں حدیث شریف میں ذکر ہے

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقْرَءُ الْقُرْاٰنَ فَاِذَا مَرَّ بِالسَّجْدَۃِ کَبَّرَ وَسَجَدَ وَسَجَدْنَا مَعَہٗ

(رواہ ابوداؤد بلوغ المرام ۲۳)

یعنی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم جب قرآن مجید کی تلاوت فرماتے۔ اور سجدہ کی آیت پڑھتے تو اللہ اکبر کہتے۔ اور سجدہ کرتے اور ہم بھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی سجدہ کرتے۔ ایک حدیث میں آتا ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ممبر پر آیت سجدۂ قرآن تلاوت فرمائی تو حضور اقدس ممبر پر سے نیچے اترے اور سجدہ کیا۔

اسی طرح حدیث شریف میں آتا ہے۔

عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ یَا اَیُّھَا النَّاسُ اِنَّمَا نَمُرُّ بِالسُّجُوْدِ فَمَنْ سَجَدَ فَقَدْ اَصَابَ وَمَنْ لَّمْ یَسْجُدْ فَلَا اِثْمَ عَلَیْہِ رواہ البخاری

(بلوغ المرام ۲۳)

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ آپ نے فرمایا اے لوگو! ہم جب قرآن مجید پڑھتے ہوئے آیت سجدہ تلاوت سے گذریں۔ تو ہمیں سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ پس جس نے قرآن مجید کے سجدہ کا مقام پڑھ کر سجدہ کیا اس نے صحیح اور درست کام کیا۔ اور جس نے سجدہ نہ کیا۔ تو اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔

اسی طرح حدیث میں آتا ہے۔

وَفِیْہِ اَنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی لَمْ یَفْرِضِ السُّجُوْدَ اِلَّا اَنْ یَّشَاءَ اللّٰہُ وَھُوَ فِی الْمُوَطَّأ

یعنی موطا امام مالک میں ذکر ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے سجدۂ تلاوتِ قرآن فرض نہیں کیا۔ سوائے اس کے کہ جو چاہے بے شک سجدہ کرے۔

حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک سجدۂ تلاوت قرآن پاک واجب ہے۔ اور حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک سجدۂ قرآن سنت ہے۔

سجدۂ آیت قرآن کریم کرتے ہی فوراً سجدہ کرنا چاہیئے۔ اس کا طریق یہ ہے کہ قبلہ رو ہو کر اللہ اکبر کہے۔ کانوں تک ہاتھ نہ اٹھائے جائیں۔ اور جس طرح نماز میں سجدہ کیا جاتا ہے۔ اسی طرح ماتھے اور ناک پر سجدہ کیا جائے اور سجدہ میں وہ دعا پڑھی جائے جس کا آگے ذکر آتا ہے۔ ازاں بعد سجدہ سے سر اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہیں اور دائیں اور بائیں طرف سر گھما کر اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ نہ کہا جائے۔

قرآن مجید کی تلاوت سے کافی عرصہ بعد سجدہ کرنا جائز مع الکراہت ہے۔

باوضو ہو کر قرآن مجید کی تلاوت کرنا اور باوضو سجدۂ تلاوت کرنا مستحب ہے اور یہ مناسب نہیں ہے کہ سجدہ کی آیات الگ الگ تلاش کر کے پڑھی جائیں تاکہ سجدات کئے جائیں۔ ایک سے زائد آیات کے سجود القرآن جیسے آیات سماعت کریں۔ ان پر بھی سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔

(اَلسَّجْدَۃُ وَاجِبَۃٌ عَلٰی مَنْ سَمِعَھَا)

سجدۂ قرآن کی پہلی دعا

حدیث ترمذی شریف میں مندرجہ ذیل روایت درج ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ رَاَیْتُنِی اللَّیْلَۃَ وَاَنَا نَائِمٌ کَاَنِّیْ اُصَلِّیْ خَلْفَ شَجَرَۃٍ فَسَجَدْتُّ فَسَجَدَتِ الشَّجَرَۃُ لِسُجُوْدِیْ فَسَمِعْتُھَا وَھِیَ تَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ اکْتُبْ لِیْ بِھَا عِنْدَکَ اَجْرًا وَضَعْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَکَ ذُخْرًا وَتَقَبَّلْھَا مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَھَا مِنْ عَبْدِکَ دَاوٗدَ (ترمذی شریف جلد اول ص ۷۵ مجتبائی باب ما یقول فی سجود القرآن)

یعنی حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر کہنے لگا کہ اے اللہ کے رسول میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ میں ایک درخت کے پیچھے نماز ادا کر رہا ہوں۔ جب میں اللہ تعالےٰ کے حضور سجدہ کیا۔ تو میرے سجدہ کے ساتھ ہی اس درخت نے بھی سجدہ کیا۔ پھر میں نے سنا کہ وہ درخت سجدہ میں اللہ تعالےٰ کے حضور دعا کر رہا تھا کہ اے اللہ تعالےٰ میرے اس سجدہ کے سبب سے اپنے حضور اقدس میں میرا اجر قائم فرما۔ اور میرے اس سجدہ کے ذریعہ سے میرے گناہ اور بوجھ دور کر دے۔ اور اسے اپنے حضور میرے لئے ذخیرہ کر اور میرے اس سجدہ کو اس طرح قبول فرما۔ جس طرح کہ تو نے حضرت داؤد علیہ السلام کا سجدہ قبول فرمایا۔ چنانچہ مندرجہ ذیل ایک دوسری حدیث میں یہ ذکر ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے سجدۂ قرآن میں یہی دعا کی جو مندرجہ بالا حدیث میں بیان ہو چکی ہے۔ لکھا ہے۔

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَرَاَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَجْدَۃً ثُمَّ سَجَدَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ سَمِعْتُہٗ وَھُوَ یَقُوْلُ مِثْلَ مَا اَخْبَرَہُ الرَّجُلُ عَنْ قَوْلِ الشَّجَرَۃِ (حوالہ مذکور)

یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم

نے قرآن مجید کی آیت سجدہ تلاوت فرمائی اور حضور اقدس نے سجدہ کیا۔ اور حضرت ابن عباس فرماتے ہیں۔ میں نے سنا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سجدہ میں وہی دعا کرتے رہے جس کے متعلق ایک شخص نے بتلایا تھا کہ میں نے خواب میں درخت کو سجدہ میں دعا کرتے دیکھا تھا۔

سجود القرآن کی دوسری دعا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ فِیْ سُجُوْدِ الْقُرْآنِ بِاللَّیْلِ سَجَدَ وَجْھِیَ لِلَّذِیْ خَلَقَہٗ وَشَقَّ سَمْعَہٗ وَبَصَرَہٗ بِحَوْلِہٖ وَقُوَّتِہٖ

ایک روایت میں اس کے بعد آتا ہے۔ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ

(ترمذی شریف جلد ا ص۳ مجتبائی باب ماجاء مایقول فی سجود القرآن)

یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم رات کے وقت سجود القرآن میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ کہ میرے منہ نے اس ذات اقدس کو سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اور اس کے کان اور آنکھیں بنائیں۔ اور میں یہ سجدہ اس کی طاقت اور توفیق سے کرتا ہوں۔

اس موضوع میں مناسب ہے کہ ہم وہ آیات قرآن مجید سے معہ ترجمہ درج کر دیں۔ جن کو پڑھ کر سجدہ کرنا واجب اور ضروری ہے۔ اللہ تبارک وتعالےٰ جل شانہ وعز اسمہ اپنی کتاب قرآن مجید میں فرماتا ہے

۱۔ اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِہٖ وَیُسَبِّحُوْنَہٗ وَلَہٗ یَسْجُدُوْنَ

(اعراف آیت ۲۰۷ پارہ ۹)

جو لوگ تیرے رب کے پاس ہیں یعنی مقرب ہیں یقیناً اپنے رب کی عبادت سے اپنے آپ کو بڑا نہیں سمجھتے۔ اور اس کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔

۲۔ وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّظِلٰلُھُمْ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ

(رعد آیت ۱۶ پارہ ۱۳)

اور (جو) وجود آسمانوں میں ہیں یا زمین میں ہیں۔ اور ان کے سائے بھی خوشی سے کراہت سے (یعنی) صبح وشام اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔

۳۔ یَخَافُوْنَ رَبَّھُمْ مِّنْ فَوْقِھِمْ وَیَفْعَلُوْنَ مَا یُؤْمَرُوْنَ (سورہ نحل آیت ۵۱ پارہ ۱۴)

پہلی آیت کو ملا کر ترجمہ یہ ہے کہ اور جو کچھ بھی آسمانوں میں ہے اور (نیز) زمین پر جو بھی جاندار (موجود) ہیں۔ اور تمام فرشتے بھی اللہ کے حضور میں ہی جھکے رہتے ہیں اور وہ بڑائی نہیں کرتے۔ وہ اپنے رب سے جو ان پر غالب ہے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور جس بات کا انہیں حکم دیا جاتا ہے (وہی) کرتے ہیں۔

۴۔ وَیَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْکُوْنَ وَیَزِیْدُھُمْ خُشُوْعًا (بنی اسرائیل ۱۱۰ پارہ ۱۵)

پہلی آیت کو ملا کر اس کا مطلب یہ ہے کہ عالم لوگ جب قرآن مجید سنتے ہیں تو کامل فرمانبرداری کرتے ہوئے سجدہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں (کہ) ہمارا رب (ہر ایک عیب سے) پاک ہے۔ اور (یہ کہ) ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہو کر رہنے والا ہے۔ اور جب وہ ٹھوڑی کے بل گر جاتے ہیں تو روتے جاتے ہیں۔ اور وہ (قرآن) ان کی فروتنی کو (اور بھی) بڑھاتا ہے۔

۵۔ اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اَنْعَمَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ مِّنَ النَّبِیّٖنَ مِنْ ذُرِّیَّةِ اٰدَمَ وَمِمَّنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوْحٍ وَّمِنْ ذُرِّیَّةِ اِبْرٰھِیْمَ وَاِسْرَآءِیْلَ وَمِمَّنْ ھَدَیْنَا وَاجْتَبَیْنَا اِذَا تُتْلٰی عَلَیْھِمْ اٰیٰتُ الرَّحْمٰنِ خَرُّوْا سُجَّدًا وَّبُکِیًّا

(سورہ مریم آیت ۵۹ پارہ ۱۶)

ماقبل آیت کو ملا کر ترجمہ یہ ہے۔ اور تو قرآن کی رُو سے ادریس کا بھی ذکر کر، وہ بھی صدیق نبی تھا۔ اور ہم نے اسے نہایت اعلیٰ مقام تک پہنچایا تھا اور یہ سب کے سب وہ لوگ تھے۔ جن پر خدا نے نبیوں میں سے انعام کیا تھا۔ (ان نبیوں) میں سے جو آدم کی اولاد تھے۔ اور جو ان لوگوں کی اولاد تھے۔ جن کو ہم نے نوح کے ساتھ کشتی میں بچایا۔ اور ابراہیم اور یعقوب کی (اولاد تھے) اور ان لوگوں میں سے تھے جن کو ہم نے ہدایت دی۔ اور اپنے لئے منتخب کر لیا۔ جب ان کے اوپر خدائے رحمٰن کا کلام پڑھا جاتا تھا۔ تو وہ سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے زمین پر گر جاتے تھے۔

۶۔ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَسْجُدُ لَہٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُوْمُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَآبُّ وَکَثِیْرٌ مِّنَ النَّاسِ وَکَثِیْرٌ حَقَّ عَلَیْھِمُ الْعَذَابُ وَمَنْ یُّھِنِ اللّٰہُ فَمَا لَہٗ مِنْ مُّکْرِمٍ اِنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ

(سورہ حج آیت ۱۹ پارہ ۱۷)

(اے اسلام کے مخالف) کیا تو نہیں دیکھتا کہ جو کوئی بھی آسمان میں ہے وہ اللہ کی فرمانبرداری کرتا ہے۔ اور اسی طرح جو کوئی زمین میں ہے۔ اور سورج بھی اور چاند بھی اور ستارے بھی اور پہاڑ بھی اور درخت بھی اور چارپائے بھی اور لوگوں میں سے بھی بہت سے۔ لیکن لوگوں میں سے ایک گروہ کثیر ایسا ہے۔ جس کے متعلق عذاب کا فیصلہ ہو چکا ہے اور جس کو خدا ذلیل کرے۔ اسے کوئی عزت دینے والا نہیں۔ اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔

۷۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ارْکَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّکُمْ وَافْعَلُوا الْخَیْرَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ

(سورہ حج آیت ۷۸ پارہ ۱۷)

اے مومنو رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو۔ اور نیک کام کرو تاکہ تم اپنے مقصود کو پا لو۔

۸۔ وَاِذَا قِیْلَ لَھُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَھُمْ نُفُوْرًا

(سورہ فرقان آیت ۶۱ پارہ ۱۹)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کے سامنے سجدہ میں گر جاؤ تو کہتے ہیں کہ رحمٰن کیا چیز ہے؟ کیا ہم اس کے آگے سجدہ کریں جس کے آگے سجدہ کرنے کا تو حکم دیتا ہے۔ اور یہ بات ان کو نفرت میں اور بھی بڑھا دیتی ہے۔

۹۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۔

(سورہ نمل آیت ۲۶ پارہ ۱۹)

ماقبل آیت کے ساتھ ترجمہ یہ ہے کہ ملکہ بلقیس کی قوم مصر ہیں کہ اللہ کو سجدہ نہ کریں جو کہ آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ تقدیر کو ظاہر کرتا ہے۔ اور جو کچھ تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو ان تدبیروں کو بھی جانتا ہے (حالانکہ) اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ (وہ) ایک بڑے تخت کا مالک ہے۔

۱۰۔ اِنَّمَا یُؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِّرُوْا بِھَا خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّھِمْ وَھُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ

(سورہ سجدہ آیت ۱۶ پارہ ۲۱)

ہماری آیتوں پر تو وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو ان کے متعلق یاد دلایا جاتا ہے۔ تو وہ سجدہ کرتے ہوئے زمین پر گر جاتے ہیں۔ اور اپنے رب کی تعریف اور تسبیح کرتے ہیں۔ اور تکبر نہیں کرتے۔

۱۱۔ فَاِنِ اسْتَکْبَرُوْا فَالَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّکَ یُسَبِّحُوْنَ لَہٗ بِالَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَھُمْ لَا یَسْئَمُوْنَ

(سورہ حم سجدہ آیت ۳۸ پارہ ۲۴)

پھر اگر یہ لوگ تکبر کریں تو یاد رکھ کہ وہ لوگ جو تیرے رب کے مقرب ہیں۔ وہ رات اور دن اس کی تسبیح کرتے ہیں اور وہ کبھی نہیں تھکتے۔

اس سے ماقبل آیت کے لحاظ سے ترجمہ یہ ہے کہ یہ ہمارا رسول بھی پہلے رسولوں کی طرح کا ایک رسول ہے۔ اس قوم کے فیصلہ کی ساعت قریب آ گئی ہے۔ اللہ کے سوا کوئی (ہستی بھی) اسے ٹال نہیں سکتی۔ کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں۔ اور تم حیران کھڑے ہو۔ (کوئی فیصلہ کرنے پر قادر نہیں) (سو اٹھو) اور اللہ کے آگے سجدہ کرو اور اس کی عبادت کرو

اللہ تعالےٰ کے حضور دعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے فضل سے توفیق بخشے کہ ہم تیرے ہو جائیں اور تیری رضا پر کاربند ہو کر تجھے راضی کر لیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ) میں احمدی مستورات کا ایک تربیتی اجتماع

حضرت سیدہ اُم متین مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا اہم خطاب

موٴرخہ ۴ نبوت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۴ نومبر ۱۹۶۹ء کو حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور حضرت سیدہ "مہر آپا" صاحبہ مدظلہا العالی حرم سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے بذریعہ موٹر کار تشریف لا کر سرزمین گھٹیالیاں کو اپنے قدوم میمنت لزوم سے نوازا۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک

مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ضلع سیالکوٹ نے مکرم خواجہ محمد امین صاحب امیر ضلع سیالکوٹ اور ان کی اہلیہ محترمہ مکرم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب مربی سلسلہ احمدیہ سیالکوٹ اور مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب قائد مجالس خدام الاحمدیہ ضلع سیالکوٹ بھی دوسری موٹر کار والوں میں اس قافلہ کے ہمراہ تھے۔ جب کاریں گھٹیالیاں سے باہر جانب غرب مریم گرلز مڈل سکول کے گیٹ کے پاس آکر رکیں تو محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ گھٹیالیاں نے گھٹیالیاں اور گرد و نواح کے دیہات سے آئی ہوئی سینکڑوں احمدی خواتین سے السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ اور اھلاً و سھلاً و مرحباً کہا۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی کیا گیا تھا۔ گھٹیالیاں کے علاوہ ارد گرد کے مندرجہ ذیل دیہات کی احمدی و غیر از جماعت مستورات نے بھی اس مبارک اجتماع میں (سعادت ہونے کی) سعادت حاصل کی۔ دارہ زید کا قلعہ صوبہ سنگھ۔ گھنوکے ججہ۔ کوٹ آغا مالوکے۔ کوٹ۔ گوندل۔ بھڈیار۔ خانانوالی میانوالی۔ بوہگل۔ عیدی پور۔ بھوڈی ملہیاں۔ چندرکے۔ نگوکے اور پولہ بھارال

حضرت سیدہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے کرسیٔ صدارت پر رونق افروز ہونے کے تقریباً ۱۱½ بجے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوتِ قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرمہ رضیہ جمیل صاحبہ نے جملہ ممبرات لجنہ اماء اللہ گھٹیالیاں کی طرف سے حضرت سیدہ ممدوحہ کی خدمت میں ایڈریس پیش کیا جس میں آپ کی تشریف آوری کا شکریہ ادا کیا گیا اور حضرت سیدہ موصوفہ کی گرانقدر دینی و قومی خدمات کو سراہتے ہوئے ان کے یہاں تشریف لانے کو اللہ تعالیٰ کا ایک عظیم احسان قرار دیا گیا۔ بعدہٗ مکرمہ ہیڈ مسٹرس صاحبہ مریم گرلز مڈل سکول گھٹیالیاں نے سکول ہذا کی تعلیمی رپورٹ پڑھ کر سنائی جس میں سکول کے شاندار نتائج کا ذکر کرنے کے علاوہ اپنی بعض ضروریات کا تذکرہ کیا گیا تھا۔

خطاب

ازاں بعد حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ نے خواتین سے خطاب فرمایا جس میں آپ نے قریباً چھ سال بعد بھی گھٹیالیاں آنے اور یہاں کی مستورات سے ملاقات پر اپنی خوشنودی کا اظہار کرنے کے بعد خواتین کی توجہ اس طرف مبذول کروائی کہ وہ قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت اور تعلیم قرآن پر زور دیں کیونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض ہی یہی ہے کہ مسلمانوں کو حقیقی مسلمان بنایا جائے اور قرآن کریم اور اسلام کے نور کو ساری دنیا میں پھیلایا جائے اور ساری دنیا کو حبیب خدا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کی غلامی میں داخل کیا جائے تاکہ دنیا میں حقیقی اسلام کے قیام اور قرآنی انوار کے انتشار سے پائدار امن قائم ہو جائے اور مخلوق اپنے خالقِ حقیقی کو پہچان لے۔ حضرت سیدہ موصوفہ نے احمدی خواتین پر زور دیا کہ وہ اپنی اولادوں کی تربیت ایسے رنگ میں کریں کہ وہ اسلام و احمدیت کے فدائی اور خدمتگذار و جاں نثار ثابت ہوں ان کے قلوب میں اسلام، بانیٔ اسلام صلے اللہ علیہ وسلم حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ خلفائے راشدین اور خلیفہٴ وقت کی محبت گھر کر جائے آپ نے فرمایا کہ ہمیں ہمیشہ دین کو دنیا پر مقدم رکھنے کے عہد پر قائم رہنا چاہیے اور باہم انتہائی اتحاد و محبت، ایک جہتی اور صلح و آشتی سے رہنا چاہیے تاکہ خدمت و اشاعت دین کے عظیم الشان کام میں کوئی حرج واقعہ نہ ہو اگر کبھی بدقسمتی سے کسی جماعت کے افراد میں کوئی وقتی اختلاف پیدا بھی ہو جائے تو اسکو دینی اور جماعتی کاموں میں حائل نہیں ہونے دینا چاہیے آپ نے بڑے درد بھرے لہجہ میں فرمایا کہ آپ سب اپنے دلوں کے بغضوں اور کینوں اور دشمنیوں کو ایمان کے پانی سے دھو ڈالیں اور خدا تعالےٰ کی رضا و خوشنودی، حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت خلیفہٴ وقت کی اطاعت کی خاطر اور اسلام کی سربلندی اور غلبہ کی خاطر اپنے باہمی تنازعات و مناقشات کو ختم کر دیں اور ہمیشہ ہر حال میں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک اسوہ پر گامزن ہوں۔ کیونکہ ہر برکت و بھلائی کا منبع اور ہر کامیابی و سربلندی کا راز قرآن کریم کی تعلیمات کو مشعل راہ بنانے، حضرت رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے پاک نمونہ کو اپنانے اور خلیفہٴ وقت کی اطاعت کرنے میں مضمر ہے۔ ہماری زندگی اور موت اسلام و ایمان پر آنی چاہیے آپ نے اسلام کے غلبہ کی خاطر مسلسل قربانیاں کرنے کی بھی تلقین فرمائی۔ مریم گرلز مڈل سکول گھٹیالیاں کا ذکر کرتے ہوئے حضرت سیدہ ممدوحہ نے فرمایا کہ اس سکول کے قیام سے ہماری غرض یہ نہیں کہ یہاں محض دنیوی تعلیم دی جائے۔ صرف دنیوی تعلیم کے لئے تو اور بھی بہت سے سکول موجود ہیں ہماری غرض اس سکول کے قیام سے یہ ہے کہ یہاں دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ قرآنِ کریم، حدیثِ نبوی اور اسلام کے بنیادی مسائل کی تعلیم بھی دی جائے۔ آپ نے گھٹیالیاں اور گرد و نواح کے دیہات کی خواتین کو توجہ دلائی کہ وہ اس سکول کو چلانے اسے کامیاب بنانے کے لئے ہر طرح کا تعاون کریں اور اپنی بچیوں کو زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہاں تعلیم کے لئے بھجوائیں۔ حضرت سیدہ موصوفہ نے مزید فرمایا کہ ہم بجٹ کی گنجائش کے مطابق ہر سال کچھ نہ کچھ روپیہ اس سکول کے لئے بھجواتے رہیں گے لیکن اس گاؤں اور علاقہ کے لوگوں کو اسکی مالی امداد کی طرف توجہ کرنی چاہیے۔ تاکہ سکول کامیابی سے چلتا رہے اور آپ کی بچیاں زیورِ تعلیم سے آراستہ ہوتی رہیں۔ حضرت سیدہ ممدوحہ کا یہ ایمان افروز خطاب تقریباً پون گھنٹہ جاری رہا۔ آخر میں آپ نے اجتماعی دعا کروائی اجلاس کے اختتام پر تمام خواتین نے حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی اور حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ بعدہٗ دوپہر کا کھانا گھٹیالیاں میں تناول فرمانے کے بعد دو بجے بعد دوپہر قافلہ گھٹیالیاں سے سوئے ربوہ روانہ ہو گیا۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ ان مبارک وجودوں کا گھٹیالیاں آنا ہمارے لئے مبارک کرے اور ہمیں ان کے فرمودات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(مرتبہ چوہدری نذیر احمد خادم)

اعلان برائے فضل عمر درس القرآن

وہ طالبات جنہوں نے ۱۹۶۷ء اور ۱۹۶۸ء میں فضل عمر تعلیم القرآن کا امتحان پاس کیا تھا اور اس سال امتحانوں کی وجہ سے شمولیت نہ کر سکیں ان کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ نے خاص رعایت دی ہے کہ ان کا امتحان ۳۰ نومبر کو لے لیا جائے تاکہ وہ کامیاب ہو کر گزشتہ کی کلاس میں شمولیت کر سکیں اور ان کے لگاتار تینوں سال پورے ہو جائیں۔ اس امتحان میں شمولیت کی اطلاع ابھی تک صرف تین چار طالبات کی طرف سے ملی ہے براہ مہربانی جو طالبات امتحان دینا چاہیں وہ اپنے نام اور پتے سے اطلاع کریں تا ان کے امتحان اور پرچہ بھجوانے کا انتظام کیا جا سکے۔

نصاب مندرجہ ذیل ہے۔ دن تھوڑے ہیں جلد اطلاع دیں۔

۱ - قرآن کریم پارے ۱۳، ۱۴ اور ۱۵
۲ - حدیقۃ الصالحین از حدیث ۲۵ صفحہ ۱۹ تا حدیث ۳۹ صفحہ ۲۷
۳ - سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب اور فتح اسلام
۴ - صرف و نحو عربی اسباق کتاب خلاصۃ النحو
۵ - عربی بول چال دس ابتدائی سبق عربی کی دو کتابیں

جناب مولانا ابو العطاء صاحب کو لکھ کر منگوائی جا سکتی ہیں۔ (خاکسار مریم صدیقہ صدر لجنہ مرکزیہ)

دورِ ثانی کے واقفین وقفِ عارضی کی فہرست

پنجسالہ پروگرام کے مطابق جو احباب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی تحریک وقفِ عارضی میں حصہ لے رہے ہیں۔ ان کے اسماء بغرض تحریک دعا شائع کئے جا رہے ہیں یہ نام یکم مئی ۶۹ء سے شروع ہیں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام واقفین کی قربانی کو قبول فرما کر انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے ۳۳۲ نام پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

- ۳۳۳ مکرم محمد الدین صاحب چک ۱۶۸ مراد ضلع بہاولنگر
- ۳۳۴ " ملک عبد الحفیظ صاحب ربوہ
- ۳۳۵ " ارشاد احمد صاحب صدیقی ربوہ
- ۳۳۶ " غلام رسول صاحب گوئی آزاد کشمیر
- ۳۳۷ " عبد المنان صاحب میرپور "
- ۳۳۸ " صوبیدار غلام دین صاحب گوئی "
- ۳۳۹ " چوہدری منگا صاحب "
- ۳۴۰ " میاں محمد فاضل صاحب نور شاہ
- ۳۴۱ " بشیر احمد صاحب کرونڈی ضلع خیرپور
- ۳۴۲ " چوہدری فیض احمد صاحب۔ چک ۱۶۰ مراد ضلع بہاولپور
- ۳۴۳ علم الدین صاحب بہاولنگر
- ۳۴۴ " شیخ صدیق احمد صاحب دنیا پور ضلع ملتان
- ۳۴۵ " رفیق احمد صاحب " "
- ۳۴۶ " محمد اسماعیل صاحب ربوہ
- ۳۴۷ " محمد ادریس صاحب ربوہ
- ۳۴۸ " عبد السلام صاحب چک ۱۲۷ لائل پور
- ۳۴۹ " عبد الستار صاحب ربوہ
- ۳۵۰ " ناصر احمد خاں صاحب لائل پور
- ۳۵۱ " چوہدری نصیر احمد صاحب کھوکھووالی ضلع لائل پور
- ۳۵۲ " غلام حیدر صاحب ہلی ضلع بہاولنگر
- ۳۵۳ " محمد اسمٰعیل صاحب۔ ضلع ملتان
- ۳۵۴ " گلزار محمد صاحب ضلع ملتان
- ۳۵۵ " مولوی محمد شفیع صاحب چک ۱۶۹ بہاولنگر
- ۳۵۶ " غلام محمد صاحب مجوکہ ضلع سرگودھا
- ۳۵۷ " چوہدری محمد علی احمد ضلع لائل پور
- ۳۵۸ " چوہدری نیاز احمد صاحب ضلع ملتان
- ۳۵۹ " محمد افضال صاحب چک ۵۲۳ ضلع ملتان
- ۳۶۰ " صلاح الدین چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
- ۳۶۱ " چوہدری شاہ محمد صاحب ضلع نواب شاہ
- ۳۶۲ " چوہدری محمد اکرم صاحب چک ۶۷/ج ب ضلع لائل پور
- ۳۶۳ " حکیم فضل الٰہی صاحب ربوہ
- ۳۶۴ " محمد لقمان صاحب ربوہ
- ۳۶۵ " محمد اسلم صاحب ربوہ
- ۳۶۶ " محمد زبیر صاحب کرونڈی ضلع خیرپور
- ۳۶۷ " غلام نبی صاحب ضلع سیالکوٹ
- ۳۶۸ " عبد الکریم صاحب ربوہ
- ۳۶۹ " بشیر احمد صاحب "
- ۳۷۰ " ڈاکٹر اسد اللہ خاں صاحب بجوڑیاں ضلع سیالکوٹ

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں اگر محکمہ کی طرف سے انکو تحریک کی جائے کہ وہ پندرہ بیس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے اوپر کچھ وظیفہ دیدیا کریں تو چندسال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے۔ جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر نئے سال قسط کھاتہ بڑھا سکتا ہے اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کی اطلاع مرکز سے جاری ہو کر ہر ایک ممبر کو دی جائے گی۔ ہر سال جمع شدہ رقم کا ۴/۵ وظائف پر خرچ ہوگا باقی ۱/۵ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ۱/۵ حصہ واپس ملے گا۔ ساتویں سال ۲/۵ اور علیٰ ہذا القیاس دسویں سال ساری رقم یا بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے :۔

اوّل زمینداران قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ کا۔ سوم ملازمین۔ چہارم مستورات کا۔ اور پنجم مختص بالذات۔ اوّل۔ دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہوگا یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی۔ چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی۔ اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے ان کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام پر ہوگا اور مختص بالذات کہلائیگا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے۔ ممبران بطور قرضہ حسنہ دیں گے۔ ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی۔ اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ ازراہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے اس میں شامل ہو کر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے۔ اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ رہیگی جو حسب قواعد آپ کو واپس ملیگی۔ پس ہم خرما و ہم ثواب۔ حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہ بماہ چندہ کے ساتھ "پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔ والسلام

(ناظر تعلیم ربوہ)

- ۳۷۱ مکرم محمد صالح صاحب مرالہ ضلع گجرات
- ۳۷۲ " صوفی عبد الخالق صاحب ڈیرہ غازیخاں
- ۳۷۳ " چوہدری مشتاق احمد صاحب خیرپور
- ۳۷۴ " مختار احمد صاحب خیرپور
- ۳۷۵ " سید محمد یوسف صاحب ضلع خیرپور
- ۳۷۶ " شیخ عبد المالک صاحب کراچی ۵
- ۳۷۷ " شیخ بشیر احمد صاحب "
- ۳۷۸ " عبد الباسط صاحب طارق لاہور

(باقی)

مجالس خدام الاحمدیہ $\frac{۶۸ - ۶۹}{۶۹ - ۷۰}$ کے لئے بجٹ تشخیص کر کے جلد ارسال کریں (مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

اپالو ۱۲ چاند سے صرف پچاس ہزار میل دور رہ گیا

خلائی مرکز۔ ہیوسٹن ۱۸ر نومبر۔ خلائی جہاز اپالو ۱۲ تینوں خلا بازوں سمیت آج کسی وقت چاند کے مدار میں پہنچ جائے گا۔ آخری اطلاع کے مطابق اپالو اپنا طویل سفر طے کرتا ہوا چاند سے صرف پچاس ہزار میل دور رہ گیا ہے۔ خلا بازوں کی حاضر دماغی کا سب سے آزمائشی مرحلہ تیزی سے قریب آ رہا ہے یہ وہ نازک مرحلہ ہوگا جب خلائی جہاز سے چاند گاڑی کو علیحدہ کر کے چاند کی سطح پر بھیج دیا جائے گا۔ اس وقت چاند گاڑی دو خلا باز چارلس کونریڈ اور ایلن بین سوار ہوں گے خلائی جہاز کے کمانڈر کونریڈ اور ان کے دوسرے ساتھیوں ایلن بین اور رچرڈ گورڈن نے کل آرام کیا۔ دس گھنٹے کی نیند کے بعد وہ تاریخی سفر کے اہم ترین انتظامات کے لئے تازہ دم ہو گئے۔ کل خلا بازوں نے جاگنے کے تھوڑی دیر بعد خوب بھاری ناشتہ کیا جس میں آڑو۔ بھنا ہوا گوشت، مالٹوں کا جوس اور گرما گرم کافی شامل تھی۔

خلائی مسافروں کو اپنے جہاز سے دور خلا میں ایک عجیب و غریب شے نظر آ رہی ہے یہ چیز پہلے ترچھی کو دکھائی دی۔ اس کے بعد کل سے زیادہ واضح طور پر نظر آنے لگی۔ زمینی کنٹرول مرکز کے حکام نے خیال ظاہر کیا ہے کہ یہ خلائی راکٹ سیٹرن کا تیسرا خول ہو سکتا ہے جو اپالو ۱۲ سے الگ ہو کر پیچھے چلا آیا ہے۔ پراسرار شے اس وقت خلائی جہاز سے پونے تین ہزار میل دور ہے۔

اسرائیل کے تین اعلیٰ فوجی افسر ہلاک

عمان ۱۸ر نومبر۔ فلسطینی حریت پسندوں نے مقبوضہ رملہ میں بارودی سرنگ بچھا کر اسرائیلی فوج کی ایک گاڑی تباہ کر دی۔ اس گاڑی میں اسرائیلی فوج کے محکمہ جاسوسی کے ایک کرنل دو کیپٹن اور دو سپاہی سوار تھے جو سب ہلاک ہو گئے۔ اس واقعہ کے بعد رملہ اور البراج میں آٹھ گھنٹے کا کرفیو لگا دیا گیا وہاں بڑی تعداد میں فوج گشت کر رہی ہے ادھر وادی اردن کے جنوبی حصے میں اردنی فوجوں کی گولہ باری سے اسرائیل کی تین فوجی گاڑیاں تباہ ہو گئیں اور متعدد فوجی ہلاک اور زخمی ہوئے۔

الفتح کے عمان کے دفتر سے ایک اعلان جاری کیا گیا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ حریت پسندوں نے مقبوضہ رملہ میں بارودی سرنگ بچھا کر اسرائیل کی فوجی گاڑی تباہ کر دی ہے جس میں سوار پانچ فوجی ہلاک ہو گئے ہیں۔ اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ان فوجیوں میں ایک کرنل بلدکا زریخا اور دو کیپٹن موشی اور ہارون شامل ہیں۔ اعلان کے مطابق گزشتہ رات العاصفہ کے حریت پسندوں نے اریحہ کے مقام پر بھی ایک اسرائیلی چوکی پر راکٹوں سے زبردست حملہ کر کے آٹھ فوجیوں کو ہلاک و زخمی کر دیا۔

دو اردنی شہری ہلاک

عمان ۱۸ر نومبر۔ اسرائیلی فضائیہ کے جیٹ لڑاکا طیاروں نے شمالی اردن کی ایک شہری آبادی پر اندھا دھند بمباری کی جس سے دو افراد ہلاک اور چھ زخمی ہو گئے یہ حملہ کل شجویبہ کے مقام پر ایک فوجی شاہراہ پر کیا گیا۔ اردن کے ایک فوجی ترجمان نے بتایا ہے کہ اس علاقے میں کل رات دونوں ملکوں کی فوجوں نے ایک دوسرے پر توپوں سے گولہ باری بھی کی۔ اس تصادم میں اردن کا کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔

ہٹلر کے نقش قدم پر

ماسکو ۱۸ر نومبر۔ روسی کمیونسٹ پارٹی کے اخبار "پراودا" نے اسرائیل پر الزام لگایا ہے کہ وہ مقبوضہ عرب علاقوں کی عرب آبادی کے ساتھ ہٹلرانہ سلوک کر رہا ہے۔ اخبار نے ایک خاص مضمون میں جسے آئیگو بلیف نے لکھا ہے عربوں کے ساتھ ناروا سلوک کی تمام ذمہ داری اسرائیلی وزیر دفاع موشے دایان پر ڈالی اور انہیں خبردار کیا کہ انہیں اپنے جرائم کی سزا بھگتنی ہوگی۔ اخبار نے کہا کہ موشے دایان کا اجتماعی سزا کا فلسفہ فی الواقعہ تشدد کا فلسفہ ہے جس کے تحت انتہائی ظالمانہ رویہ عربوں کے خلاف اختیار کیا جا سکتا ہے۔ عربوں کو ان کے گھروں سے نکال دیا جاتا ہے اور ان پر اجتماعی جرمانے عائد کئے گئے ہیں تاکہ وہ دیگر اسرائیل کی حکومت کے آگے گھٹنے ٹیک دیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ ہٹلر نے بھی مقبوضہ علاقوں کی آبادی کے خلاف ایسے ہی اقدامات کئے تھے ہٹلر اور اس کے حواریوں کا انجام دنیا کو معلوم ہے بلاشبہ موشے دایان بھی ہٹلر کے نقش قدم پر چل رہا ہے۔

جنگی کارروائیوں میں فلسطینی چھاپہ ماروں کی امداد کریں۔

بیروت ۱۸ر نومبر۔ قاہرہ میں فلسطینی چھاپہ ماروں اور لبنانی حکومت کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے۔ مخبر ذرائع کے مطابق اس میں ایک شرط یہ بھی ہے کہ لبنان کی مسلح افواج اسرائیل کے خلاف جنگی کارروائیوں میں چھاپہ ماروں کی امداد کریں گی۔ ادھر ملک کے عیسائیوں نے اس معاہدے کو ناکام بنانے کی مہم شروع کر دی ہے۔ دائیں بازو کی عیسائی سیاسی جماعت فیلنج پارٹی کے رہنما اس میں پیش پیش ہیں۔ اگرچہ معاہدہ قاہرہ کی تفصیلات کا ابھی انکشاف نہیں کیا گیا تاہم عیسائی لیڈروں کو یقین ہے کہ اس کے تحت فلسطینی چھاپہ ماروں کو اسرائیل کے خلاف جنگی کارروائیوں کی مکمل آزادی دے دی گئی ہے۔

کہا جاتا ہے کہ قاہرہ کے معاہدے میں لبنان کی حکومت نے فلسطینی چھاپہ ماروں کو بہت سی اہم مراعات دینے کا فیصلہ کیا ہے اس کا مطلب یہ ہوگا کہ اب انہیں لبنان کی سرزمین سے اسرائیل کے خلاف چھاپہ مار کارروائیوں کی پہلے سے بھی زیادہ آزادی دے دی جائے گی۔ تاہم لبنانی عیسائیوں میں اس معاہدے کے خلاف متوقع بے چینی اور اضطراب کے خطرے کے پیش نظر معاہدے کی شرائط کا اعلان فی الحال نہ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ بیروت کے روزنامہ کے مطابق فلسطینی چھاپہ ماروں کو نقل و حرکت کی آزادی دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

تقریب شادی و دعوت ولیمہ

مورخہ ۹ر نومبر ۱۹۶۹ء بروز اتوار مکرم مرزا محمد سعید بیگ صاحب پتوکی کی رہائش گاہ پر دختر نیک اختر سلمیٰ بنت مرزا اجمل بیگ صاحب مرحوم (پتوکی) کا نکاح عزیزم مرزا پرویز احمد بیگ ابن مکرم مرزا محمد اسحٰق بیگ صاحب محمد نگر عارف والا کے ساتھ مکرم عبد المنان صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے پانچ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ بارات صبح ۹ بجے عارف والا سے پتوکی پہنچی اور اسی روز شام کو ۴ بجے واپس محمد نگر عارف والا روانہ ہو گئی۔ دوسرے دن مکرم مرزا محمد اسحٰق صاحب نے اپنے بیٹے پرویز احمد بیگ صاحب کی دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

احباب کرام و بزرگان سلسلہ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جملہ افراد سے درخواست ہے کہ وہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے مبارک کرے

(رانا مبارک احمد سیکرٹری مال و قائد ضلع بہاولپور)

دانتوں کی ادویات

(۱) اینٹی پائیوریا مسوڑھوں سے خون پیپ وغیرہ آنے گوشت خورا اور مسوڑھوں کی جملہ بیماریوں کی خرابیوں کے لئے ۱۰/- (۲) اینٹی کیریز۔ دانتوں کے گھن کا مستقل علاج ۱۰/- (۳) "اینٹی کیریز فار بے بیز" بچگانہ کورس -/۵ (۴) ٹوتھ کیور دانت درد کا فوری علاج -/۲ کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل مال لاہور ★ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ

اکسیر معدہ

لذیذ اور بہترین ہاضم چورن
پیٹ درد، نفخ، کھٹے ڈکار
ہیضہ اور بدہضمی کی جملہ امراض
کے لئے بہت مفید ثابت ہوا ہے
قیمت چھ آنے، سوا روپیہ اڑھائی روپیہ پانچ روپے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

گکھڑ منڈی کے احباب
الفضل کا تازہ پرچہ
حنیف نیوز ایجنٹ
گکھڑ منڈی سے طلب فرمائیں

(مینیجر)

فاؤنٹین پن کے لئے چائنا سٹار انک ربوہ کے ہر جنرل مرچنٹ سے مل سکتی ہے

خدا تعالےٰ جن کو توفیق دے انہیں رمضان میں ضرور روزے رکھنے چاہئیں

خالی رمضان میں فائدہ نہیں بلکہ رمضان کی حالت پیدا کرنا فائدہ کا موجب ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ رمضان کے فوائد اور اس کی برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"پھر رمضان کے اندر یہ فائدہ بھی رکھا ہے کہ انسان معلوم کر سکے کہ اس کے دوسرے فاقہ زدہ بھائیوں کی حالت کیا ہے اور فاقہ میں انسان پر کیا گزرتی ہے۔ اس سے وہ غرباء کی حالت کا اندازہ کر سکتا ہے اور یہ بات اسلام کی سب عبادتوں میں ہے۔ کہ دوسروں کی حالت کا پتہ لگتا رہے۔ نماز میں ادھر ادھر دیکھنے اور باتیں کرنے سے منع کیا گیا ہے یہ ایک غلامی کی حالت ہے جس سے انسان اندازہ کر سکتا ہے کہ غلاموں کی حالت کیا ہوگی۔ میں حیران ہوتا ہوں جب بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز میں توجہ قائم نہیں رہ سکتی حالانکہ نماز دس پندرہ منٹ کا کام ہوتا ہے ایسے لوگ غور کریں جن کو ۲۴ گھنٹے ہی غلامی میں گزارنے پڑتے ہیں اور گھنٹوں گھٹنے ٹیک کر مؤدب ایک ہی پوزیشن میں بیٹھنا پڑتا ہے ان کا کیا حال ہوتا ہوگا۔ تو نماز انسان کو غلاموں کی حالت سے آگاہ کر دیتی ہے۔ حج میں اپنا وطن اور گھر بار چھوڑنا پڑتا ہے جس سے ان لوگوں کی حالت کا پتہ لگتا ہے جو جلا وطن کر دیئے جاتے ہیں، صدقہ و خیرات غربت کی حالت کا اندازہ کراتی ہے روزہ فاقہ زدہ بھائیوں کا پتہ دیتا ہے اسی طرح جب انسان حج کے لئے جاتا ہے تو اسے ان لوگوں کی حالت کا بھی علم ہوتا ہے جن کے پاس کپڑے نہیں ہوتے۔ انسان کئی کپڑوں کا عادی ہوتا ہے لیکن وہاں صرف ایک ہی چادر باندھنی پڑتی ہے جس میں ادھر ادھر سے ٹھنڈی ہوا گزر کر ان لوگوں کی حالت بتاتی ہے جن کے پاس کپڑے نہیں ہوتے یا کم ہوتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالےٰ عنہ کسی شخص کے متعلق کہا کرتے تھے ان سے تعارف اس طرح ہوا کہ میں نے حج کے موقع پر انہیں دیکھا ہوا کی وجہ سے باقی لوگوں نے اپنے سر ڈھانپ لئے لیکن انہوں نے ادھر ادھر مختلف چیزیں رکھ لیں جس سے میں نے سمجھا کہ ان میں زیادہ احساس ہے اور جس وقت جہاد میں سرد ہوا چلتی ہے تو جسم پر ایک ہی کپڑا ہمیشہ ننگے رہنے والوں کی طرف بخوبی متوجہ کر دیتا ہے اسی وجہ سے حج امراء کے لئے رکھا گیا ہے تا وہ غرباء کی حالت سے آگاہ ہو سکیں تو اسلام کی تمام عبادتوں میں اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ایک دوسرے کی حالت سے آگاہی ہوتی رہے۔ کیونکہ اس علم سے واسطہ اور رابطہ بڑھتا ہے جس سے ہمدردی پیدا ہوتی ہے پھر رمضان کا یہ بھی فائدہ ہے کہ جن کو راتوں کو جاگنا پڑتا ہے ان کی حالت کا علم ہو جاتا ہے اسی طرح یہ بھی مشق ہوتی ہے کہ حلال چیزوں کو خدا کی خاطر ترک کر دیا جائے اور جب حلال چھوڑ سکتا ہے تو پھر حرام کو چھوڑنا آسان ہو جاتا ہے۔

غرض اس سے کئی قسم کے سبق حاصل ہوتے ہیں۔ لیکن فائدہ وہی اٹھا سکتا ہے جو استعمال کرے جو استعمال نہ کرے اسے کوئی فائدہ نہ ہوگا خالی رمضان میں فائدہ نہیں بلکہ رمضان کی حالت پیدا کرنا فائدہ کا موجب ہے جس طرح کونین کے استعمال کرنے سے ہی بخار کو آرام ہو سکتا ہے جو اسے استعمال نہیں کرتا اس کے ارد گرد کے گھروں میں خواہ کتنی استعمال ہوتی ہو اسے کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

پس خدا تعالےٰ جن کو توفیق دے انہیں رمضان میں ضرور روزے رکھنے چاہئیں ہماری جماعت کے تعلیم یافتہ لوگوں کو چاہیئے کہ تعلیم یافتوں کے لئے نمونہ بنیں اور عوام کو عوام کے لئے نمونہ بننا چاہیئے پھر عورتیں روزہ کے معاملہ میں بلا وجہ تنگی کرتی ہیں۔ اس لئے انہیں یہ نمونہ دکھانا چاہیئے کہ جہاں روزہ جائز نہیں وہاں اعتراض سے ڈر کر یا رسم و رواج کی پابندی کی وجہ سے روزہ نہ رکھیں غرضیکہ جو کمی کرنے والے ہیں ان کے لئے روزہ رکھ کر اور جو کمی کرنے والے ہیں ان کے لئے اس حالت میں جس کی شریعت نے تشریح کر دی ہے روزہ چھوڑ کر نمونہ بننا چاہیئے

میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں صحیح راستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(الفضل ۱۰ اگست ۱۹۴۵ء)

۲۹ رمضان المبارک سے پہلے تحریک جدید کا چندہ سو فیصدی ادا کرنے والے احباب

ایسے احباب کے ناموں کی اشاعت کی ذمہ داری متعلقہ جماعتوں پر ہو گی،

چونکہ جماعتی طور پر چندہ وصول کرنے کی اطلاع مرکز کو کچھ عرصہ بعد میسر آتی ہے اس لئے ۲۹ رمضان المبارک سے پہلے سو فی صدی چندہ ادا کرنے والے مجاہدین کے اسماء مرکز کی طرف سے الفضل میں شائع کراتے وقت کچھ افراد کے نام اشاعت سے رہ جاتے ہیں۔ سو اس سال عہدیداران جماعت سے بالخصوص سیکرٹری صاحبان تحریک جدید سے درخواست کی ہے کہ وہ مقامی طور پر ۲۹ رمضان المبارک کے معاً بعد ایک جامع فہرست تیار کریں جس میں ان کی جماعت کے جملہ مجاہدین جو اپنا چندہ سو فیصدی ادا کر چکے ہوں کے اسماء مذکور ہوں اور ایسی فہرست دفتر ہذا کو اولین فرصت میں ارسال فرما دی جائے۔ امسال ان شاء اللہ تعالےٰ مقامی عہدیداران کی تیار کردہ فہرستیں اشاعت پذیر ہوگی۔

۲۹ رمضان المبارک سے پہلے جو فہرستیں قسط وار دفتر ہذا میں موصول ہوں گی۔ وہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں دعا کے لئے ان شاء اللہ پیش کر دی جائیں گی۔ لیکن ان کی اشاعت الفضل میں نہیں کی جائے گی۔ الفضل میں وہی فہرستیں شائع ہوں گی جو ۲۹ رمضان المبارک کے معاً بعد جامع طور پر مرکز کو مہیا کی جائیں گی۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

مکرم رانا مظفر احمد صاحب رحمت بازار ربوہ ایک لمبے عرصہ سے صحت کی خرابی اور کاروبار کی کمزوری سے متاثر ہو رہے ہیں۔ قارئین کرام سے ان کی کامل و عاجل شفایابی اور کاروبار میں ترقی کے لئے دعا کی درخواست ہے (وکیل المال اول تحریک جدید۔)

امتحان

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی تازہ ترین تحریک کا جماعت کے ہر فرد کو علم ہو چکا ہے یعنی سورۃ البقرہ کی پہلی سترہ آیات مع ترجمہ و تفسیر زبانی یاد کرنی ہیں اس سلسلہ میں اطفال کا ان آیات کا امتحان ۷ دسمبر کو مجلس اطفال الاحمدیہ ڈرگ روڈ کے شعبہ تعلیم و تربیت کے تحت لیا جا رہا ہے۔ مجلس ڈرگ روڈ کے جملہ اطفال کی شمولیت لازمی ہے۔ کراچی ضلع کی باقی مجالس کے اطفال بھی اس امتحان میں شریک ہو سکتے ہیں۔

یہ امتحان ۷ دسمبر ۱۹۶۹ء کو بروز اتوار صبح دس بجے احمدیہ مسجد مبارک۔ ڈرگ روڈ اور احمدیہ ہال میں منعقد ہوگا۔

اول۔ دوم اور سوم آنے والے اطفال کو انعامات دیئے جائیں گے۔

والدین سے تعاون کی درخواست ہے۔ (شمس الدین ناظم اطفال مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی

وقف جدید کی طرف فوری توجہ کی ضرورت

اللہ تعالےٰ کے فضل سے کثرت کے ساتھ دوست اور بعض جماعتیں اپنا وقف جدید کا بجٹ سو فیصدی پورا کر چکی ہیں لیکن اس کے باوجود ایسی جماعتوں کی خاصی تعداد ہے جن کے بجٹ کا ایک بڑا حصہ ابھی پورا ہونا باقی ہے۔

ان دوستوں کی خدمت میں عرض ہے کہ از راہ کرم بغیر یاددہانی کے اپنے فرض کو پہچانیں رمضان المبارک کے ایام میں قرآن مجید کی اشاعت اور وقف جدید کے قیام کی غرض کو پورا کرنا ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق ہے۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴